© rasailojaraid.com

جامع اضداد تھے عریانی اور فحش گوئی پر اتر آتے ہیں تو حد کر دیتے ہیں اور پھر سنجیدہ بن جاتے ہیں تو شریعت و طریقت اور رموزِ تصوف پر گہرباری کرتے ہیں اور دوسری جانب زبان و بیان پر قدرت۔ علم و فضل۔ دقتِ نظر، وسعتِ مطالعہ اور طباعی کا یہ عالم ہے کہ خود انھوں نے اپنی تصنیف امتحانِ شعر میں دعویٰ کیا ہے کہ "میرے علم میں شعر کہنے کے ۲۷ اسالیب ہیں جن کو میں نے ایک نظم میں منظوم کر دیا ہے۔ شعر کی پیدائش کو دو ہزار برس ہو گئے۔ میں نے آج تک نہ کہیں دیکھا اور نہ سنا کہ حضرت امیر خسرو کے علاوہ کسی نے بھی ان ۲۷ اقسام میں سے ۱۵ اقسام میں بھی شعر کہے ہوں۔ لیکن اگر بندہ کی کلیات کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ میں نے ان سب اقسام میں شعر کہے ہیں۔ اس کے بعد رنگینؔ کی زبان دانی اور اردو زبان و ادب کی تاریخ میں رنگین کے درجہ و مقام پر گفتگو ہے پھر کتاب کا اشاریہ اور رنگینؔ کی قلمی کتب کی ایک فہرست ہے۔ اس طرح یہ کتاب رنگینؔ اور ان کی شاعری سے متعلق معلومات کا بڑا قابل قدر ذخیرہ ہے۔ زبان اور اندازِ بیان بہت شگفتہ اور دل نشین ہے۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کی قدر کر کے لائق مصنف کی محنت کی داد دیں گے۔

اورینٹل کالج میگزین خاص نمبر | مرتبہ ڈاکٹر سید عبداللہ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۳۲۶ صفحات ٹائپ جلی اور خوبصورت۔ قیمت پانچ روپیہ پتہ:۔ اورینٹل کالج لاہور۔

اورینٹل کالج میگزین لاہور کا مشہور اور بلند پایہ سہ ماہی مجلہ ہے زیر تبصرہ نمبر فروری اور مئی ۱۹۵۸ء کی دو سہ ماہیوں کا ایک جائی نمبر ہے جس میں میگزین کے بعض مستقل مضامین کے علاوہ وہ مقالات بھی شریکِ اشاعت کر دیے گئے ہیں جو پاکستان اورینٹل کانفرنس منعقدہ دسمبر ۱۹۵۷ء میں پڑھے گئے تھے اور وہ یہ ہیں اردو میں: (۱) داستان امیر حمزہ کی تصویریں از عبدالرحمٰن چغتائی (۲) مثنوی ابر گہربار از شیخ اصغر علی (۳) خواجہ میر درد کا خاندان۔ الف۔ د۔ نسیم: عربی میں (۱) حول مخطوط من دیوان شعر الباخرزی سید احمد اکبرآبادی۔ (۲) اھمیۃ الروایۃ الاسلامیۃ ڈاکٹر فواد اور انگریزی میں لالہ رخ۔ محمد ولی اللہ خاں امیر نجم الدین حسن سجزی ڈاکٹر محمد سلیم۔ گوجرانوالہ کا ماضی و حال وحید قریشی۔ چغتائی ادب در تیموری فنون لطیفہ کے باقیات صالحات طہران کے کتب خانوں میں از پروفیسر زیڈ۔ وی ٹوگان۔ غرض کہ یہ نمبر اربابِ علم و تحقیق کے لئے ایک خاص پیشکش ہے جس کی ان کو قدر کرنی چاہیے۔

© rasailojaraid.com